جگر مراد آبادی

(۱۸۹۰ء–۱۹۵۸ء)

جگر مراد آبادی جگر کا اصل نام علی سکندر اور تخلص جگر تھا۔ بنارس میں پیدا ہوئے لیکن ان کا خاندان ان بنارس سے ہجرت کر کے مراد آباد میں آ بسا تھا، چنانچہ "جگر مراد آبادی" کہلاتے تھے اور اسی قلمی نام سے مشہور ہوئے۔ جگر کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی ۔جس میں فارسی کی چند ابتدائی کتابیں شامل تھیں۔ شاعری کا ذوق ورثے میں پایا تھا ۔جگر کے والد علی نظر صاحب دیوان شاعر تھے ۔جگر اپن افتاد طبع کے لحاظ سے نیک، درویش اور سلیم الطبع تھے، انہوں نے حج بھی کیا اور مدینہ منورہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بہت سی نظم بھی کہیں۔ دین کی طرف ان کی توجہ اور رغبت میں اصغر گونڈوی کا بھی دخل تھا۔

جگر مشاعروں میں بہت مقبول تھے۔ ان کی آواز بہت اچھی تھی، وہ شعر خوانی ی ترنم سے کرتے ،اس لیے مشاعرہ لوٹ لیتے تھے۔ ان کے ہاں تغزل کے عناصر نمایاں ہیں۔ ابتدائی دور میں وہ داغ دہلوی سے متاثر تھے لیکن پھر غزل گوئی میں اپنا ایک خاص رنگ پیدا کیا تھا ۔ہم غزل کی کلاسیکی روایت کا دامن نہیں چھوڑا۔ ان کا کلام پختہ اور اس میں اایک نغمگی کا احساس ہوتا ہے۔

ان کی مستعدد شعری مجموعے شائع ہو چکی ہیں۔ جن میں آتش گل، داغ جگر اور سطح طور زیادہ مقبول ہوئے۔

آدمی آدمی سے ملتا ہے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معنی
دل کم ملنا	مزاج نہ ملنا	ستم	تکلیفیں
سادگی	معصومیت ، سادہ دلی	سلسلہ	جاری و ساری ، ربط
فتنہ قیامت	قیامت کا جھگڑا	خوش قامتی	لمبا قد
مل کر بھی نہ ملنا	ملاپ کے باوجود جدا ہی رہنا	ٹوٹ کر ملنا	گرم جوشی سے ملنا
کاروبار جہاں	دنیا کے کاروبار	بے خوری	مدہوشی ، ہوش میں نہ رہنا
ہوش	دانائی	ہمسائیگی	ساتھ ساتھ رہنا
سنورنا	درست ہونا		